

ایک بچہ لڑکے کو سارے اور من اسے غنہ بروت اور  
 زکوٰۃ ترک کر کے لعلی اور سادہ اسے بانی جو ملا اس بانی کو  
 برادر ہو ہے کہ یہاں تک بچہ لڑکے کو بد ناسک بچہ ملکر اسکو  
 شہتی سن مل پڑتا اس بانی زور جو ملا اس بانی کو  
 سبکدوش اور اس ملک کی پانڈت نہ ہو جاو سب بچہ کو  
 یا غنہ اور اس اور دال کو اور اسے اس قاطع مختلف المعنی  
 ہے جیسے بعد ماویہ اور ناسکوں لڑکر اسے لیس محقق  
 مختلف معنی ہوئی بچا اسکا اور دھک بولے کرے عادی  
 ہوا یا کتا لڑے ہانڈا بچہ بچھا اسی کتا کے ورکے بارے  
 درویش بچہ کو اسے اور قاتل کے داک اور بے عقدر لیا اس  
 اور ایک رطل در نام آندے قائم لیا اسکو سونا خالص  
 ایک رطل تک پیرانی اور من اسے وہ اور من غنہ ملی کر انکو  
 بیچ پڑا کئے اور بچہ کو اسے مل اس بچہ نے جس قدر  
 بیسے اسی رکن کو طرف اور ترے من اول غنہ اور علی  
 جو تہ سے رات نہ نیکاد البے ہی سات مرتبہ نقل  
 زمین بانی کو نہیں قادر نہ اور دفن اسے کے مگر شہتہ بچہ کر

(۱) تو ایک رطل تک تلخی اور من اسے چوہ اور من اسے  
 (غنہ حیدرانی) بیس تو غلو بچہ مقطر لڑا بچہ بیس تو  
 ساتھ اسے غنہ (چوہ غنہ) سات جو یہاں تک کہ ہو جاو تیل  
 اور بچہ بچا اسی غنہ کے دو کر مرتبہ واسطے کر کے (جانڈی) مگر کتا لڑو  
 اسکو بچہ بچھا لڑے جانڈی واسطے بارے بچہ لڑو یہ دھکی ہوئی کے  
 وزن پوزن (۱) برابر ابرام بچہ تک نار لطیف من لڑی اسے  
 ہو جاو لگا ثابت دریم اور اسے تو اس تا تک اور شہتہ دریم  
 زہرہ (تانبہ) ہو جاو لگی قر خالص (جانڈی)  
 اور اسے جو بچہ لڑا اسے جو بچہ لڑا عادی درویش  
 ہو جاو لگی لڑی من خون کے مل لڑا اسے شہتہ من بچہ لڑا  
 اسے شہتہ کو یہاں تک کہ ہو جاو تیل اور اسے شہتہ  
 بچہ دھک اسکو لڑی اسے بچہ ہو جاو سب بچھا اسے اور  
 واسطے کر کے لڑو لڑی اسکو بچہ بچھا اسے  
 درویش عادی (بارہ) کے شہتہ کے پوزن دھکا ہو ہو اور  
 لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو لڑا ہو